

بچے کی نمو و نشوونما

جسمانی قد اور وزن میں بڑھوتری کو ”نمو (Growth)“ کہتے ہیں۔ قد اور وزن کا بڑھنا ہم ناپ سکتے ہیں۔ انہیں ہم نمو (Growth) یا بڑھوتری کہتے ہیں۔ نمو (Growth) جسمانی پہلو ہے۔ نوزائیدہ بچی میں جسمانی نشوونما کے ساتھ اظہار کی صلاحیت اور سلوک میں مختلف تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ تمام تبدیلیاں جو بڑے ہونے تک ایک بچے میں آتی ہیں، نشوونما کہلاتی ہیں۔ اس میں کیفیتیں تبدیلی اور اہلیت میں اضافہ یعنی دونوں اس طرح کی تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ گھلنے ملنے اور دوست بنانے کی صلاحیت کو ہم ناپ نہیں سکتے۔ یہ کیفیتیں تبدیلی ہے۔ زندگی کی کچھ مدت کے بعد نمو (Growth) رک جاتی ہے لیکن نشوونما موت تک جاری رہتی ہے۔ ریٹگنا، بیٹھنا، چلنا وغیرہ یہ تمام خصالتیں فرد میں پیدائشی ہوتی ہیں۔

آپ نے سنا ہوگا کہ نوزائیدہ بچے کی آنکھیں اپنی ماں سے مشابہت رکھتی ہیں اور جلد کا رنگ باپ سے مشابہت رکھتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ زندگی کا آغاز انڈوں اور مادہ تولید کے ملنے سے ہوتا ہے۔ انڈوں اور مادہ تولید میں دھاگے کے مانند ایک چیز ہوتی ہے جسے کروموزومس کہا جاتا ہے۔ ان کروموزومس میں جین موجود ہوتے ہیں۔ ان جین میں آنکھوں کا رنگ، بالوں کا رنگ، چہرے کی بناوٹ، لمبائی، جلد کا رنگ وغیرہ علامتیں پوشیدہ ہوتی ہیں جو ماں باپ سے بچوں کو ملتی ہیں۔ ماں باپ سے بچوں میں جین کا منتقل ہونا وراثت کہلاتا ہے۔ جسمانی اوصاف، ذہانت کی سطح، مختلف میدانوں میں بچوں کی اہلیت، کھیلوں میں دلچسپی وغیرہ کا تعین جین ہی کرتے ہیں۔ موروثی عوامل بچے کی نشوونما کی بنیاد ڈالتے ہیں۔ اور یہی بنیاد کا معیار بچے کے مستقبل کے نشوونما میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

ماحول: جین کے سوائے وہ تمام عوامل جو زندگی کی ابتداء سے ہی کسی فرد کی نمو و نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ ماحول کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ ماحولیاتی عوامل، ابتدائے حمل سے ماں کے رحم میں موجود بچے کی نمو و نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔

ماں کے رحم میں موجود ماحول: ابتدائے حمل سے بچے کی پیدائش تک بچے کو ماں کے رحم میں جو حاصل ہوتا ہے وہ کافی اہمیت کا حامل ہے۔ اس دوران اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں۔

☆ ایک بچہ یا ایک سے زیادہ بچے ماں کے رحم میں پرورش پارہے ہیں۔

☆ غذائی اجزاء کا معیار اور مقدار

☆ ترقی پذیر جنین (Developine Embryo) پر تابکاری کا اثر

☆ رحم میں موجود بچے کو کوئی نقصان یا کوئی حادثہ

تولید کے بعد مہیا ماحول: پیدائش کے بعد ماحول کے تمام عوامل نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔ زندگی میں پیش آنے والا کوئی بھی حادثہ نمو و نشوونما پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ مثلاً کسی حادثہ میں بچے کا عصبی نظام متاثر ہو جائے تو وہ بچے کی ذہنی نشوونما پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ بچے کی نشوونما پر طبعی ماحول کے معیار، طبعی دیکھ بھال، غذائیت، بخش خوراک اور پرورش اثر انداز ہوتے ہیں۔ بچے کے لیے کھیلنے کی جگہ، بیماریوں سے حفاظت وغیرہ ان ہی عوامل میں شامل ہیں جو نمو و نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔ سماجی اور ثقافتی ماحول بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہوتا ہے۔ نشوونما کو متاثر کرنے والے عوامل:

☆ والدین اور خاندانی دیکھ بھال ☆ والدین کی سماجی و معاشی حیثیت

☆ بچوں کی پرورش کے طور طریقے ☆ مدرسے کی تعلیم کا معیار اور ہمسر (Peer Group) تعلقات

☆ فعال شرکت (Active Participation) کے مواقع، وراثت اور ماحول نمو و نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

نشوونما میں تبدیلی ہوتی ہے: حاملہ ہونے کے وقت سے موت کے وقت تک فرد میں تبدیلیاں (تغییرات) رونما ہوتی رہتی ہیں۔ سر کے سائز (جسامت) میں فرق، بانہوں کی لمبائی اور پیروں کے جسم کے تناسب میں فرق ہوتا ہے۔ ہر سال بچے کے قد اور وزن میں بڑھوتری کے ساتھ ذہنی صلاحیتوں میں بھی بڑھوتری ہوتی ہے۔ مثلاً: بچے کی زبان کی نشوونما اور قوفی نشوونما (سوچنے اور یاد رکھنے کی صلاحیت)۔

عمر کی مختلف سطحوں پر نشوونما کی شرح مختلف ہوتی ہے: ابتدائی چھ سال میں بچے کی جسمانی نشوونما بہت تیزی سے ہوتی ہے۔ نشوونما کی شرح اگلے کچھ برسوں میں سست پڑ جاتی ہے۔ نشوونما کی شرح مختلف عمر کی سطحوں پر مختلف ہوتی ہے۔

نشوونما منظم اور ترتیب وار ہوتی ہے: تمام نشوونما منظم اور ترتیب وار ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر:

☆ کوئی بھی بچہ بیٹھنا سیکھنے سے پہلے چلنا نہیں سیکھ سکتا۔

☆ بچے پہلے ایک لفظ بولنا سیکھتے ہیں اور اس کے بعد وہ جملے بولتے ہیں۔

☆ پیچیدہ کام کرنے کے لیے پہلے آسان باتیں سیکھی جاتی ہیں۔

نشوونما سر سے شروع ہو کر نیچے کی طرف پہنچتی ہے: ایک نوزائیدہ بچہ پہلے اپنے سر کو اٹھانا سیکھتا ہے۔ اس کے بعد اپنے بستر پر پلٹنا سیکھتا ہے اور اس کے بعد بیٹھنا، کھڑا ہونا اور چلنا۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ نشوونما عمل پہلے سر کے حصے میں ہوتا ہے اور اس کے بعد دھڑ میں اور آخر میں نچلے حصے میں یعنی پیروں میں۔

نشوونما مرکز سے باہر کی طرف ہوتی ہے: ابتداء میں بچہ کسی چیز کو پکڑنے کے لیے اپنے پورے جسم کو کام میں لاتا ہے۔ دھیرے دھیرے وہ چیز کو پکڑنے کیلئے، اپنے بازوؤں کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کا استعمال کرتا ہے اور آخر میں وہ اپنی انگلیوں سے چیزوں کو پکڑنے لگتا ہے۔ مختلف افراد میں نشوونما کی شرح مختلف ہوتی ہے: حالانکہ کچھ خصلتیں (Traits) مشترک ہونے کے باوجود نشوونما مختلف ہوتی ہے۔ برابر عمر اور یکساں قد و قامت کے باوجود زبان میں فرق ہوتا ہے۔ ایک نے اپنے خیالات کا اظہار سیکھ لیا ہے جب کہ دوسرا بھی سیکھ رہا ہے۔

نشوونما آموزشی اور پختگی کا نتیجہ: پختگی بچے میں موجودہ ممکنہ صلاحیتوں کو سامنے لانے کا نام ہے۔ جب تک جسمانی پختگی نہیں ہے وہ کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔ تین ماہ کا بچہ چل نہیں پاتا کیوں کہ اس میں چلنے کے لیے پختگی نہیں ہے یا وہ ذہنی طور سے تیار نہیں ہے۔ زیادہ تر نشوونما آموزشی اور پختگی حاصل کرنے کے درمیان ہم آہنگی کا نتیجہ ہے۔ آموزشی ایک نشوونما ہے جسے آپ مشق اور کوشش سے کر پاتے ہیں۔ سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے سے ہی بچے میں نشوونما ہوتا ہے۔

جسمانی نشوونما: عمر میں اضافہ کے ساتھ بچے کی جسمانی لمبائی و وزن، استطاعت اور اس کے اجزاء اور اعضاء میں تبدیلیوں کو جسمانی تبدیلی کہتے ہیں۔ کھڑا ہونا، دوڑنا، اچھلنا کودنا، ایک پیر پر توازن بنانا وغیرہ جسمانی نشوونما کی مثالیں ہیں۔ جسمانی تبدیلی نتیجہ خیز ہوتی ہے اور انہیں ہم ناپ سکتے ہیں۔ یہ بچے کی خوراک اور صحت پر منحصر ہوتا ہے۔

سماجی نشوونما: آپ اپنی چیزیں اپنے دوستوں یا آپ کے اطراف موجود لوگوں میں بانٹے ہوں گے۔ آپ اپنے قریبی لوگوں کی یا اپنے دوستوں کی حمایت کی ہے۔ اپنے اطراف موجود لوگوں کی حمایت کرنا یا ان کی مدد کرنا صحت مند سماجی نشوونما کی علامت ہے۔ مختلف صلاحیتوں کا ابھرنا جسے بچوں سے ملنا، میل جول بڑھانا، ایک دوسرے سے بانٹنا، مدد کرنا، صبر کرنا، ہمسرے سے بات چیت وغیرہ سماجی نشوونما کا حصہ ہیں۔

جذباتی نشوونما: خوشی، غم، جوش، غصہ وغیرہ یہ تمام جذبات ہیں۔ ان جذبات کا اظہار اور ان پر قابو رکھنا جذباتی نشوونما کہلاتا ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ بچہ اپنے بچپن میں ایسے لوگوں کے ساتھ رہے جو جذباتی پختگی کے حامل ہوں۔

وقوفی نشوونما: بچے اپنے ماحول میں کھلونوں، معمہ و دیگر اشیاء سے کھیلتے ہیں۔ وہ ماحول سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ حکم کے مطابق کام کرنا، سوچنا، گٹکوں کا صحیح جگہ بٹھانا، کھلونوں سے کھیلنا، دوسروں کی نقل کرنا بہت سے سوال کے جوابات پوچھنا وغیرہ وقوفی نشوونما کی علامتیں ہیں۔

زبان کی نشوونما: روزمرہ کی زندگی میں جذبات کے اظہار کے لیے زبان کی نشوونما بہت ضروری ہے۔ ہم اپنے جذبات اور خیالات کا مختلف طریقوں سے اظہار کرتے ہیں۔ جیسے لکھ کر، اشاروں کی زبان کے ذریعہ، چہرے کے تاثرات وغیرہ۔ زبان جذبات کے اظہار کا اہم ذریعہ ہے۔ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس میں الفاظ نشان، اشاروں وغیرہ کی مدد سے اپنے خیالات، خواہشات اور احساسات کا اظہار ہوتا ہے۔ ان تمام نشوونما کو ”مجموعی نشوونما“ کہتے ہیں۔